

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : dureshewar Serial No : 23794 MODE: Regular
 Address : karachi pakistan Date : 11/5/2014
 Subject : Talaq in pregnancy Contact No:
 Writer : احمد رضا Email :

mere 2 maheenay k pregnancy ma meray sohar na mujhay talaq day di thy mgr is halat ma talaq hoty hay ya nahi yehe confusion ma talaq k bawajood ma 2 maheena mazed un k sath rahe phir unho na mar kar mujhay apnay ghar say nikaal diya ab mera aik beta hua hay to mujhay ye pata karna tha k talaq waqay ho gaye

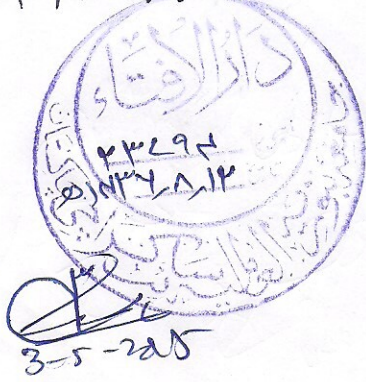
مجھے دو مہینے کا حامل تھا اس حالت میں میرے شوہر نے طلاق دے دی تھی مگر اس حالت میں طلاق ہوتی ہے یا نہیں؟ اسی الجھن میں طلاق کے باوجود میں دو مہینے مزید ان کے ساتھ رہی پھر انہوں نے مار کر مجھے اپنے گھر سے نکل دیا اب میرا ایک بیٹا ہوا ہے۔ مجھے یہ پتہ کرنا تھا کہ طلاق واقع ہو گئی؟
 الجواب حامداً ومصلياً۔

حالت حمل میں طلاق دینے سے بھی شرعاً طلاق واقع ہو جاتی ہے، البتہ اسکی عدت بچے کی پیدائش تک کا زمانہ تھا جو پورا ہو چکا ہے، مگر سائل نے یہ نہیں لکھا کہ اس کے شوہر نے کتنی طلاقیں دیدی تھی اگر اسکی صراحت کر دے تو اس کے حکم شرعی سے بھی آگاہ کیا جا سکتا ہے۔
 فی دارالمختار: (و حل طلاقهن) أي الأيسد والصغيرة والحامل
 (عقب وطء) الخ: (ج ۳، ص ۲۳۲)۔
 وفي الهندية: الرجعي! بقاء النكاح على ما كان مادامت في العدة
 كذا في التبيين اه (ج ۱، ص ۴۶۸)۔
 وفي ردالمحتار: (قوله ما لم تكن حاملاً) فإن كانت فعدتها
 الوضع، (ج ۳، ص ۵۰۶)۔

واللہ تعالیٰ اعلم
 احمد رضا علی عنہ
 دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
 ۱۹ / جب / ۱۴۳۶ ھ

احمد رضا
 نندہ نادر جلال نظامی
 دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
 ۱۰ / ۲ / ۲۰۱۶

احمد رضا
 دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
 ۱۰ / ۲ / ۲۰۱۶



3-5-2015